



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
August 5, 2016

ایس ای سی پی نے کریڈٹ ریٹنگ کمپنیوں کے لئے نیا انضباطی نظام متعارف کروادیا

اسلام آباد: ۵ اگست: کمیٹیٹل مارکیٹ کو مستحکم کرنے کی کوششوں اور سکیورٹیز ایکٹ کے تحت ضمنی قانون سازی کے جزو کے طور پر سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے کریڈٹ ریٹنگ کمپنیز ضوابط ۲۰۱۶ کی منظوری دے دی ہے۔ یہ ضوابط نہ صرف موجودہ نظام کی خامیوں کی اصلاح کرتے ہیں بلکہ کریڈٹ ریٹنگ کمپنیوں کے لئے بہترین بین الاقوامی اصولوں اور طریق کار پر مبنی انضباطی نظام قائم کرنے میں معاون بھی ہوں گے۔

مذکورہ ضوابط پر قبل ازیں عوامی آراء طلب کی گئی تھیں، جس کے بعد تمام سٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی گئی۔ نئے ضوابط عوامی آراء اور سٹیک ہولڈرز کے مشوروں کو مد نظر رکھتے ہوئے وضع کئے گئے ہیں۔ ان ضوابط کے ذریعے کریڈٹ ریٹنگ کمپنیوں کے لئے نئے مطلوبات متعارف کروانے اور موجودہ مطلوبات کو مضبوط بنانے کا مقصد سرمایہ کاروں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ نئے نظام کے ذریعے موجودہ کریڈٹ ریٹنگ کمپنیوں کے کاروباری تسلسل کو یقینی بنانے کے لئے متعدد نئے مطلوبات کو مرحلہ وار لاگو کیا جائے گا۔ نئے انضباطی نظام کا اہم ترین پہلو کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں کے لئے مفصل نظام برائے اجراء لائسنس متعارف کروانا ہے ان ضوابط میں پروموترز، چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹروں اور اعلیٰ انتظامی افسران کے لئے مناسب اور موزوں معیار کی بھی صراحت کی گئی ہے۔ مارکیٹ میں نئی کمپنیوں کی اس میدان میں حوصلہ افزائی کے لئے نئے انضباطی فریم ورک میں مطلوبات برائے مالیاتی وسائل بھی متعارف کروائے گئے ہیں۔ کاروباری روایات کے فروغ اور کاروباری تسلسل کے لئے حصص داروں کی اقسام ساتھ ہی ساتھ ان کی حصص داری پر حد کی بھی صراحت کی گئی ہے۔

بین الاقوامی تنظیم برائے سکیورٹیز کمیشنز (آئی او ایس سی او) کے متعین کردہ اصولوں کی روشنی میں کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں کے لئے نظر ثانی شدہ کوڈ آف کنڈکٹ میں تفصیل کے ساتھ کاروباری طرز عمل اور داخلی کنٹرول کے مطلوبات متعارف کروائے گئے ہیں تاکہ سرمایہ کاروں اور سٹیک ہولڈرز کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

ریٹنگ کے عمل کے معیار کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے، ریٹنگ کمیٹی کے زیادہ کردار کی وضاحت کی گئی ہے نیز ریٹنگ کمپنیوں کے اراکین اور تجزیہ کاروں کے لئے مناسب اور موزوں معیار کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ امید کی جارہی ہے کہ نئے ضوابط کے لاگو ہونے پر گورننس بہتر اور مفادات کا نگرانہ ہوگا اور ریٹنگ کا عمل مزید شفاف ہو جائے گا۔ ان ضوابط کے ذریعے کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں کی ترقی کے لئے موزوں حالات پیدا ہوں گے ساتھ ہی ان کے ذریعے شفافیت اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کے مقاصد بھی پورے ہوں گے۔